کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں آپ سے یہ مسئلہ پوچھنا چاہتی ہوں میری مالی حالت ٹھیک نہیں ہے جسکی وجہ سے وزیر اعظم اسکیم کے تحت قرضے کی جو اسکیم نکلی ہے میں وہ لینا چاہ رہی ہوں جس سے اپنا ذریعہ معاش بنا سکوں۔ جس میں 1 لاکھ کی رقم پر 10 ہزار روپے اضافی بینک کو دینے ہوں گے۔

کیا یہ ٹھیک ہے؟ یا سود کہلائے گا؟ میں قرضے کی رقم لوں یا نہیں لوں۔

برائے مہربانی میرے سوال کا جواب دیں کر شکریہ کا موقع دیں۔

دار الافتاء
19/1/91

نام:- انیسہ
شوہر:- علیم الدین
پتہ:- ایریا 51-B پلاٹ نمبر 144
فون نمبر:- 0344-2134241

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون ملهم الصواب

سوال میں مذکور تفصیل کی رو سے مذکور قرض آٹھ فیصد کے حساب سے سود ادا کرنے کی بنیاد پر دیا جارہا ہے، (یعنی ایک لاکھ کی رقم پر آٹھ ہزار روپے سود ادا کرنے کی بنیاد پر) اگر سوال میں درج تفصیل درست ہے تو شرعاً یہ سودی قرض ہونے کی وجہ اسکا لینا ناجائز ہے اور اس پہ سود ادا کرنا بھی حرام ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۹ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ مطابق ۲۱ جنوری ۲۰۱۴ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

۱۹/۳/۱۴۳۵ھ

مفتی

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۶۹/۱۵۹۱

۱۴۳۵/۳/۱۹

10223